السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کرنا سنت ہے یا واجب ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کا اس امر میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ قربانی کرنا سنت موکدہ ہے، یا واجب ہے، جس کا ترک کرنا جائز نہیں ہے؟

جمہور علماء کرام کا مسلک یہ ہے کہ قربانی کرنا سنت موکدہ ہے، امام شافعی کا مسلک بھی یہی ہے اور امام مالک اور امام احمد سے بھی مشہور مسلک یہی ہے۔

اور دوسرے علماء کرام کہتے ہیں کہ قربانی کرنا واجب ہے، یہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا مسلک ہے اور امام احمد کی ایک روایت یہ بھی ہے، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے بھی اسے ہی اختیار کرتے ہوئے کہا ہے:

یہ مسلک مالکی مذہب کا ایک قول ہے یا امام مالک کے مذہب کا ظاہر۔ انتہی۔

دیکھیں: احکام الاضحیة والذکاة تالیف ابن عثیمین رحمہ اللہ۔

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے:

جو شخص قربانی کرنے کی استطاعت رکھتا ہو اس کے لیے قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے، لھذا انسان اپنی اور اپنے اہل وعیال کی جانب سے قربانی کرے۔

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (661/2)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()